سوال

(70) بغیر وضوتلاوت قرآن درست ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قرآن پاک بغیر وضوپڑھا جاسکتا ہے؟ (محمد شفیق الحسن، رحیم یارخان)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن حکیم کی تلاوت کے لئے اگرچہ باوضو ہونا افضل و مستحسن ہے لیکن بے وضو اگر کوئی شخص قرآنی آیات تلاوت کرے تو جائز ہے امام بخاری نے صحیح البخاری میں باب قراۃ القرآن بعد الحدث وغیرہ (یعنی بے وضو ہونے کے بعد تلاوت قرآن کے بارے میں) نقل کیا ہے کہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ انہوں نے ایک رات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اہلیہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں بسر کی، تو وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آدھی رات یا اس سے تھوڑا پہلے یا اس کے تھوڑا بعد بیدار ہوئے آپ بیٹھ کر اپنے چہرے سے اپنے ہاتھ کے ذریعے نیند صاف کرنے لگے۔ پھر آپ نے آل عمران کی آخری دس آیتیں تلاوت کیں پھر آپ ایک لٹکائے گئے مشکیزے کی طرف اٹھے اس میں سے آپ نے اچھی طرح وضو کیا پھر نماز پڑھنے کھڑے ہوگئے۔ الحدیث

امام بخاری کا مقصود یہ معلوم ہوتا ہے کہ بغیر وضو تلاوت کی جا سکتی ہے اس لئے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیدار ہونے کے بعد آل عمران کی دس آیتیں تلاوت کیں پھر وضو کیا۔ بے وضو قراءت کے منع کی کوئی صحیح روایت بھی موجود نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الطہارة، صفحہ: 108

محدث فتویٰ